جامعہ کے لیل ونہار

رپورٹ: محمد جہانگیر

عظیم الشان فہم سیرت نمائش جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے وفد کی شمولیت

مکتبہ دارالسلام دینی کتب کا عالمی اشاعتی ادارہ ہے۔ جو کتاب وسنت کی نشرواشاعت سلفی عقائد اور اسلامی اقدار کی ترویج میں کوشاں ہے۔ اس ادارے کا امتیاز یہ ہے۔ کہ پوری باریک بینی اور احتیاط کے ساتھ صرف وہ کتاب منظرعام پر لاتے ہیں۔ جس کے بارے میں علماء کی توثیق موجود ہو۔ کتب سیرت کی اشاعت کے ساتھ ساتھ اس کے جغرافیہ کی طباعت مکتبہ دارالسلام کا عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جسے تمام علمی حلقوں میں خوب پذیرائی ملی۔ اس پر اکتفانہیں بلکہ مکتبہ دارالسلام نے فہم سیرت کے لیے ایک منفرد اسلوب اختیار کیا ہے۔ جسے فہم سیرت نمائش کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے لیے مکتبہ دارالسلام کے مدیراعلی جناب مولانا عبدالمالک مجاہد صاحب نے مدینہ منورہ سے فہم سیرت کے لیے تیار کیے گئے ماڈل بھیجے ہیں۔ جن میں مدینہ منورہ شہر، مقام بدر اور مسجد نبوی کا قدیم ماڈل شامل ہے۔

پاکستان میں دارالسلام کے مدیر جناب حافظ عبدالعظیم اسد صاحب نے اس کی نمائش کا بے مثال انتظام کیا ہے۔ مکتبہ دارالسلام کے سامنے انہیں انتہائی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا اور اس سے متعلق مکمل معلومات کو فلیکس کے ذریعے آویزاں کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ممتاز سکالر مکمل تعارف کراتے ہیں۔ اس طرح یہ سلسلہ صبح گیارہ بجے سے رات آٹھ بجے تک جاری رہتا ہے۔ اس سے ہزاروں مردوزن مستفید ہورہے ہیں۔ اور ساتھ کتب سیرت کا سٹال بھی موجود ہے۔ جہاں دارالسلام کی سیرت پر تمام مطبوعات دستیاب ہیں۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا ایک وفد شیخ الحدیث مولانا محمد یونس صاحب کی قیادت میں شریک ہوا۔ جس میں پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر، پروفیسر نجیب اللہ طارق، پروفیسر امین الرحمٰن اور راقم شامل تھا۔ جب کہ جامعہ سے منتخب دس طلبہ کو بھی وفد میں شامل کیا گیا۔ ظہر کی نماز دارالسلام میں ادا کی۔ اور اس کے بعد نمائش دیکھی۔ اور بریفنگ سے مستفید ہوئے۔ اس موقعہ پر دارالسلام کی جانب پرتکلف ظہرانہ بھی دیا گیا۔

واپسی پر طلبہ اور اساتذہ نے اپنے تاثرات بیان کیے۔ جس میں مشترک باتیں درج ذیل تھیں۔

(1) سیرت فہمی کے لیے جغرافیہ کا جاننا ازحد ضروری ہے۔ اس کے بغیر حقیقت معلوم نہیں ہوتی۔ ماڈل بھی جغرافیہ کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان کی روشنی میں سیرت کے تمام پہلو واضح ہوگئے۔

(2) درس وتدریس اور سبق فہمی میں بھی نقشوں اور عملی شکلوں کی اہمیت ہے۔اس کے بغیر سبق پڑھا پڑھایا تو جا سکتا ہے۔مگر اس کے فہم میں فرق رہتا ہے۔

(3) مدینہ منورہ کے ماڈل میں مسجد نبوی کے قیام،غزوہ احد،غزوہ احزاب کو سمجھنے میں بڑی مدد ملی۔ یقیناً یہ ایک مستحسن قدم ہے۔

(4) مسجد نبوی کی سادگی سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی کام اخلاص اور للہیت کے ساتھ کیا جائے۔تو وہی نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے۔ظاہری چمک دمک کامیابی کی ضمانت نہیں۔

(5) سیرت فہمی نمائش میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شمولیت سے معلوم ہوتا ہے۔کہ عوام رسول کریم ﷺ سے گہری محبت رکھتے ہیں۔اور وہ حیات طیبہ کو جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

(6) اس نمائش میں کم وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات کو سمجھنے اور جاننے کا موقعہ ملا۔جو کہ ایک عمدہ کوشش ہے۔

تجاویز:

(1) ماڈل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا دشوار ہے۔لہذا اگر اس کی تصاویر فلیکس کے ذریعے تیار کر لی جائیں۔اور تعلیمی اداروں کو مہیا کر دی جائیں تو سیرت کی تدریس میں بڑی آسانی ہوگی۔

(2) نمائش کے موقعہ پر گروپ تشکیل دیئے جائیں۔چالیس پچاس کا گروپ نمائش کی جگہ پر جائے۔اور انہیں ماڈل کے مطابق بریفنگ دی جائے۔نئے آنے والے باہر کرسیوں پر انتظار کریں۔اس موقعہ پر سیرت کی اہمیت وفضیلت پر گفتگو جاری رہے۔اس عمل پر زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ صرف ہونگے۔

(3) اس کے علاوہ بھی ماڈل آنے کی امید ہے۔ان کی آمد کے بعد باقی بڑے شہروں میں انکی نمائش رکھی جائے۔تا کہ زیادہ فائدہ ہو۔

برطانیہ کے ممتاز اسلامی سکالر حمزہ تروتس اور عدنان راشد کی جامعہ سلفیہ آمد

اسلام مکمل دین ہے۔جو دین و دنیا کی کامیابی کا بہترین نظام رکھتا ہے۔موجودہ حالات میں دنیا جن مشکلات میں گری ہوئی ہے۔سیاسی،اقتصادی پریشانیاں دامن گیر ہیں۔اور روحانی اعتبار سے بے چینی ہے۔تو اس کا حل صرف اسلام پیش کر سکتا ہے۔ان باتوں کا اظہار برطانیہ کے ممتاز اسلامی سکالر حمزہ تروتس نے جامعہ سلفیہ میں اساتذہ اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسلام کے اصول فطرت سے ہم آہنگ ہیں۔یہ مضبوط دلائل کے ساتھ انسانی عقل کو متاثر کرتا ہے۔اور خاص طور پر اس کی اخلاقی تعلیمات اس قدر موثر ہیں۔کہ ایک عام آدمی میں پائی جانی والی اچھی اور عمدہ سوچ کو بھی متاثر کرتی ہیں۔اور وہ یہ ماننے پر مجبور ہوتا ہے۔کہ جو دین جھوٹ فریب،خیانت،بددیانتی،دھوکے کو ناپسند کرتا ہے۔وہ قتل چوری،ڈاکے،

دہشت گردی، بدکاری کی کیونکر اجازت دے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر چہ آجکل یورپ کے اکثر لوگ لامذہب ہو گئے ہیں۔لیکن وہ اس نظریے کی کوئی دلیل نہیں رکھتے۔صرف اپنی ذمہ داری سے فرار کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اسلام کی دعوت کو موثر بنائیں،اور حکمت وبصیرت کے ساتھ لوگوں کو دین کی طرف راغب کریں۔ اسلام کی دعوت ہم پر فرض ہے۔ خصوصا ان حالات میں جب کہ گمراہی مسلمانوں میں چلی آرہی ہو۔اس کی اصلاح کے لیے اپنی صلاحیت کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

دوسرے سکالر جناب عدنان راشد نے بھی کہا کہ آج ہمیں پہلے سے زیادہ موثر کام کرنے کی ضرورت ہے۔کیونکہ اسلام کے خلاف صرف اغیار نہیں۔ بلکہ ہمارے اپنے بھی اسلام کے لبادے میں خلاف اسلام دعوت دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہمیں عزت صرف اسلام کے دامن کو تھامنے سے مل سکتی ہے۔ جیسا کہ سیدنا عمر بن خطابؓ نے فرمایا تھا۔ہم ذلیل تھے۔لیکن اسلام نے ہمیں عزت بخشی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر اسلام کو بھی دعوت دینے کا حکم دیا۔ حالات کچھ بھی ہوں۔ کہ ہماری ذمہ داری ہے۔ تاریخ اسلام میں ایسے بیسیوں واقعات ہیں۔امام احمد بن حنبل جیسی شخصیت تن تنہا حق کی آواز بلند کررہے ہیں۔حتیٰ کہ جیل سے ان کا جنازہ نکلتا ہے۔

پروگرام کے آغاز میں پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری یٰسین ظفر نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔اور جامعہ کے بارے میں مکمل تعارف پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت جناب حاجی بشیر احمد صدر جامعہ نے کی۔ جب کہ آخر میں حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔اور کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی قبول فرمائے۔ خصوصا جناب حمزہ کو اسلام کا شیر بنائے۔اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

مولانا محمد ابراہیم میرپوری صاحب کی جامعہ سلفیہ آمد

مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے مرکزی رہنما اور ممتاز عالم دین مولانا محمد ابراہیم میرپوری جامعہ سلفیہ میں تشریف لائے۔اس موقعہ پر انہوں نے وفاق المدارس کے ناظم چودھری یٰسین ظفر اور مدیر جناب مولانا محمد یونس سے ملاقات کی۔ جامعہ سلفیہ کی تعلیمی دعوتی اور تربیتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔اور بتایا کہ جامعہ میں ششماہی امتحانات ہو چکے ہیں۔ اور دوسری ششماہی کا آغاز ہو چکا ہے۔ طلبہ کے لیے ہم نصابی سرگرمیوں میں ہفتہ خلفاء راشدین منایا گیا۔ نیز ادبی پروگرام بھی جاری ہیں۔

وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کے لیے آجکل داخلے جاری ہیں۔امتحانات شعبان میں منعقد ہونگے۔مولانا میرپوری نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے۔جامعہ اور وفاق کی کارکردگی کو سراہا۔اور کہا کہ جامعہ سلفیہ کے حسن کارکردگی سے ہمیشہ مطمئن ہوتے ہیں۔ہم دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقی عطا فرمائے۔آخر میں مولانا کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانہ دیا گیا۔